201

فون نمبر ۹۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم منگل
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ / ۲۷ ظہور ۱۳۴۷ ہش / ۲۷ اگست ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۹۲

اخبارِ احمدیہ

۔٭ ربوہ ۲۶ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تاحال کراچی تشریف فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق ۲۴ اور ۲۵ ماہ ظہور کو مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ تار جو اطلاعیں ارسال کی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضور کی صحت کے متعلق تفصیلی رپورٹ اسی صفحہ پر دوسری جگہ شائع کی جا رہی ہے۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

۔٭ ربوہ کے تعلیمی ادارے تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ نصرت گرلز ہائی سکول اور فضل عمر جونیئر سکول موسم گرما کی تعطیلات کے بعد مورخہ ۲۴ ماہ ظہور کو کھل گئے ہیں۔ اور باقاعدہ پڑھائی شروع ہو گئی ہے۔

۔٭ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کئی دنوں سے ہیٹ سٹروک اور بخار کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ بخار کی شدت میں تو کمی ہے لیکن ابھی بخار اترا نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

۔٭ مورخہ ۲۴ ظہور کو مکرم ڈاکٹر حاجی سید محمود اللہ صاحب ترکی کا جنازہ سرگودھا سے ربوہ لایا گیا۔ جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ آپ ۲۳ ظہور کی شب کو وفات پا گئے تھے۔ بعد نماز عصر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ سرگودھا سے بھی متعدد احمدی اور غیر احمدی احباب جنازہ کے ساتھ ربوہ آئے ہوئے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے ۶ بجے کے قریب مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کو اور ان کی ہمشیرہ صاحبہ محترمہ کو (جو کہ مکرم سید بشیر شاہ صاحب کی اہلیہ ہیں) اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ [illegible]

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی

صحت کے بارے میں رپورٹ

(از مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

چند دن ہوئے دوستوں کی اطلاع کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

یورک ایسڈ کو کم کرنے کے لئے دوائی کا استعمال کیا گیا۔ سو خون کے نئے تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ یورک ایسڈ کم ہو کر حد اعتدال کے اندر آ گیا ہے۔ الحمد للہ

ذیابطیس کے لئے بھی دوائی (Calmese) تجویز کی گئی تھی۔ لیکن حضور کی خواہش اور دعا تھی کہ خدا کرے۔ یہ کیفیت عارضی ہو اور بغیر دوائی کے استعمال کے ہی دور ہو جائے۔ چنانچہ حضور نے ڈاکٹر صاحب سے اجازت لی تھی کہ میں چار دن تک دوائی کا استعمال نہیں کروں گا بلکہ صرف غذا پر کنٹرول کروں گا۔ جس میں چینی کا استعمال ہر شکل میں بند کر دیا گیا تھا اور گوشت اور روٹی اور چاول اور گھی وغیرہ کی مقدار مقرر کر دی گئی تھی۔ اگر پھر بھی شکر کی مقدار زیادہ رہی۔ تو دوائی کا استعمال شروع کر دیا جائے گا۔ اس اثنا میں یہ ہدایت دی گئی کہ قارورہ روزانہ تین مرتبہ صبح ناشتہ سے پہلے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد۔ اور رات کو ٹیسٹ کیا جائے۔

چنانچہ تین ہی دن میں پیشاب میں شکر کی مقدار جو پہلے ۰.۵ فی صد تھی گر کر صرف normal میں آ گئی اور ایک ہفتہ بعد مکمل طور پر آنی بند ہو گئی۔ دس دن کے بعد خون میں گلوکوز کا تجزیہ کیا گیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ اس کی مقدار جو پہلے ۲۱۰ ملی گرام تھی گر کر ۱۰۲ ملی گرام آ گئی ہے۔ جو حد اعتدال کے اندر اور معمول کے مطابق ہے۔

اس وقت حضور کی عمومی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ ضعف اور چکر دل کی کیفیت میں بہت حد تک کمی ہے اور جسم میں توانائی محسوس ہوتی ہے۔ البتہ صبح کے وقت خون کا دباؤ معمول سے کچھ کم ہوتا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خصوصی دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور مہربانی سے اس تکلیف کو کلیتہً دور فرما دے۔ اور حضور کو پوری تندرستی صحت اور ہمت کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ آج اسلام کی ترقی اور سرفرازی خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے اور منجملہ اور باتوں کے اس اہم امر کے پیش نظر بھی ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم ذات خلافت اور قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر کی صحت اور طاقت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ۔ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اعلان داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ ۲۸ اگست ۱۹۶۸ء سے شروع ہوگا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں) ـــ معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔

اعلیٰ تعلیم، شاندار نتائج اور پاکیزہ ماحول کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو:۔ ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۲۸ اگست تا ۳ ستمبر
بیرونجات ,, ,, ۴ ستمبر تا ۷ ستمبر

(پرنسپل جامعہ نصرت)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ ظہور ۱۳۴۷ ہش

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ

(۲)

اللہ تعالیٰ نے جو آیہ محولہ بالا میں اہل کتاب کو تعاون علی البّر کی دعوت دی ہے۔ ظاہر ہے کہ خود مسلمان کو سب سے پہلے اس پر عمل کرنا چاہیئے اور وہ اس طرح کہ جس قوم میں مسلمان مبلغین تبلیغ کے لئے جائیں تو ان کو چاہیئے کہ اس قوم میں جو اچھی باتیں ہیں اور جو انسانی اخلاق فاضلہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ آگے بڑھ کر مبلغین ان باتوں میں اس قوم کے ساتھ تعاون کریں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً ہمارے مبلغین اسلام جو یورپ اور امریکہ وغیرہ ممالک میں تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ ان ممالک میں ایسی سوسائیٹیوں میں داخل ہوں جو اخلاقی معاملات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور اگر ایسی سوسائٹی میں بُت پرستی وغیرہ شامل ہو تو اس میں داخل نہ ہو۔ لیکن اچھے کاموں میں ان سے تعاون کریں۔ مثلاً یورپ اور امریکہ میں ایسی سوسائٹیاں کثرت سے ہیں جو شراب خوری یا نشہ بازی کی ممانعت کے لئے کام کر رہی ہیں۔ ایسی بھی ہیں جو جوا وغیرہ اور ایسی ہی دوسری برائیوں کے استیصال کے لئے کام کرتی ہیں۔ بعض سوسائٹیاں ایسی بھی ہیں۔ جو دیگر اخلاقی معاملات کی اشاعت کا کام کرتی ہیں۔ ان میں سے اکثریت ایسی ہے جو عیسائیت سے بظاہر کوئی تعلق نہیں رکھتیں۔ یہ سوسائٹیاں آزاد فلسفیانہ اور دانشوری کی بناء پر لوگوں میں اخلاق کی تلقین کرتی ہیں۔

مبلغین اسلام ایسی سوسائٹیوں کے ساتھ تعاون کر کے تبلیغ اسلام کا کام بڑی خوش اسلوبی سے کر سکتے ہیں ہمارا یہ مطلب نہیں کہ ہمارے مبلغین یہ کام بالکل نہیں کرتے۔ بلکہ ہمارا مقصد کہنے کا یہ ہے کہ اس کام کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس میں بہت بڑی حکمت ہے۔ جو قرآن کریم نے بتائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ (آل عمران)

اگر وہ منہ پھیر لیں تو کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مفسدین کو خوب جانتا ہے۔

یہ آیت آیہ محولہ بالا سے عین پہلے ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تعاون کا جو اصول پیش کیا ہے۔ کہ مفسدین کو فساد سے روکا جائے۔ الغرض دنیا میں امن کے قیام کے لئے تعاون علی البّر کا اصول بہترین اصول ہے اور ہمیں چاہیئے کہ ہم خود دنیا کے سامنے اس کا نمونہ پیش کریں۔ یہ اصول اتنا پُر حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں حملہ آور دشمنوں سے مقابلہ کی اجازت بھی دی ہے۔ وہاں بھی کم از کم مسلمانوں کو ایسے طریق کار کے اختیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں کہ جو اس اصول کی گویا شاخیں ہیں۔ جیسا کہ ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں۔ جنگ و جدل کے دوران بھی مسلمانوں کو حکم ہے کہ زیادتی ہرگز نہ کریں۔ اور جب دشمن جنگ کرنا چھوڑ دے۔ اس وقت مسلمان بھی چھوڑ دیں۔ اور اگر ان سے زیادتی ہوئی تو وہ ظالم ٹھہرائے جائیں گے۔ اس سے بھی بڑھ کر قرآن کریم میں جنگ کے زمانہ میں بھی یہ حکم ہے کہ اگر کوئی دشمن اس دوران میں بھی تمہارے ہاتھ آ جائے تو اس کو تبلیغ اسلام کر کے اسے اس کے امن کے مقام پر پہنچا دو۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام کا مقصد دنیا میں امن کا قیام ہے۔ اور وہ امن کے قیام کے لئے محض وعظ و نصیحت تک ہی بس نہیں کرتا بلکہ ایسے ٹھوس قواعد مقرر کرتا ہے کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو باوجود اختلاف عقائد کے دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ چونکہ تعاون علی البّر بھی انہی قواعد میں سے ہے اور آیہ محولہ بالا میں جو کچھ اہل کتاب کو دعوت دی گئی ہے۔ وہ اس بات کا نتیجہ ہے۔ کہ اسلام دنیا میں امن چاہتا ہے۔ اور نہ صرف مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ امن کے قیام کے لئے پورا پورا زور لگائیں بلکہ وہ تلقین کرتا ہے کہ دوسروں کو بھی یہی طریق اختیار کرنے کے لئے دعوت دو۔ چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مختلف حکمرانوں کو دعوت اسلام دی۔ تو اس میں آیہ محولہ بالا ہی کو پیش کیا اور انہیں یہی دعوت دی کہ جن عقائد میں ان کو اختلاف نہیں ان میں تعاون کریں اور مسلمانوں کے ساتھ ان امور میں متحد ہو کر ان باتوں کو خود بھی اختیار کریں۔ اور اپنی قوم کو بھی اختیار کرنے کے لئے کہیں جو مسلمانوں اور ان میں برابر ہیں۔

الغرض اگر ہم تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے دنیا میں خاصکر یورپ میں یہ طریق کار اختیار کریں۔ اور اسلامی اخلاق کے نمونہ بن کر متحدہ باتوں میں ان کا ساتھ دیں۔ تو یقیناً بہت جلد یورپ اور دیگر اقوام اسلام کی خوبیوں سے اور عملی اخلاق سے واقف ہو جائیں گی۔ اور اگر پوری مسلمان نہ بھی ہوں گی تو اسلام کے اکثر اصول اختیار کر لیں گی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آج بھی دنیا یہی کر رہی ہے۔ چنانچہ جوں جوں وہ اسلامی اصولوں سے واقف ہوتی جا رہی ہے۔ ان کو اپناتی چلی جاتی ہے۔

یہ کام بے شک بڑا عظیم ہے اس لئے یہ مسلمانوں کا کام ہے کہ وہ اسلامی اخلاق کے مختلف پہلوؤں کو اپنے اعمال میں دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اور اس کے لئے سب سے آسان بہتر طریق یہی ہے۔ کہ ان سے تعاون علی البّر کے اصول پر سلوک کیا جائے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیک ساتھی اور بُرے ساتھی کی مثال

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِیْسِ الصَّالِحِ وَجَلِیْسِ السُّوْءِ کَحَامِلِ الْمِسْکِ وَنَافِخِ الْکِیْرِ فَحَامِلُ الْمِسْکِ اِمَّا اَنْ یُّحْذِیَکَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْہُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا طَیِّبَۃً وَنَافِخُ الْکِیْرِ اِمَّا یُحْرِقَ ثِیَابَکَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا مُّنْتِنَۃً۔ (مسلم کتاب البر والصلۃ)

حضرت ابو موسےٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ساتھی اور بُرے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے۔ جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو۔ اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے دیگا۔ یا تو اس سے خرید لے گا۔ ورنہ کم از کم تو اس کی خوشبو اور مہک تو سونگھ ہی لے گا۔ اور بھٹی جھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا دے گا یا اس کا بدبو دار دھواں تجھے تنگ کرے گا۔

۵۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔" (دفتر امانت تحریک جدید)

202

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

▪ ۲۴ افراد کا قبولِ حق ▪ میڈیکل مشن کا قیام ▪ مشن ہاؤس کے لئے قطعہ زمین کی خرید
▪ ملاقاتیں ▪ لیکچر اور لٹریچر کی تقسیم

(مرتبہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن گیمبیا)

عرصہ زیرِ رپورٹ (اپریل تا جون ۶۸ء) میں چار مبلغین (دو گیمبین اور دو پاکستانی) گیمبیا میں کام کرتے رہے۔ ایک لوکل مبلغ صاحب باتھرسٹ شہر میں، دوسرے لوئر ریور ڈویژن میں، ایک مرکزی مبلغ مولوی داؤد احمد حنیف صاحب میکارتھی آئی لینڈ ڈویژن کے صدر مقام جارج ٹاؤن میں، اور خاکسار انچارج احمدیہ مشن مرکزی مشن باتھرسٹ میں کام کرتا رہا۔

احمدیہ میڈیکل مشن کا قیام

ماہ فروری ۶۸ء میں حکومت گیمبیا نے ہمیں یہاں احمدیہ میڈیکل مشن قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

۱۰۔جون کو پاکستان سے ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری باتھرسٹ میں تشریف لے آئے اور احمدیہ میڈیکل مشن گیمبیا میں خدا تعالےٰ کے فضل سے قائم ہو گیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی ملاقاتیں اور تعارف محکمہ صحت کے افسرانِ بالا اور بعض متعلقہ وزراء حکومت اور ہزایکسیلنسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا سے کروایا گیا۔ یہاں کا مرکزی ہسپتال (رائل وکٹوریہ ہسپتال) بھی انہوں نے دیکھ لیا۔ مرکزی ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر صاحب نے محترم ڈاکٹر صاحب کو۔اپنے سٹاف (ڈاکٹران رائل وکٹوریہ ہسپتال) کے ہمراہ ٹی پارٹی بھی دی۔

احمدیہ میڈیکل مشن کا ہیڈ کوارٹر گیمبیا کے عین وسط میں تجویز کیا گیا ہے۔

مرکزی احمدیہ مشن کے لئے قطعہ زمین

گیمبیا میں ہمارا مرکزی مشن مارچ ۱۹۶۱ء میں گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ میں قائم کیا گیا تھا۔ احمدیہ مشن کے لئے ایک مکان کرایہ پر لیا گیا تھا مگر کرایہ کے مکان سے ہماری بڑھتی ہوئی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں۔ اور ہمارا کام بھی عارضی نہیں ہے۔

باتھرسٹ ریت کے ایک چھوٹے سے جزیرہ میں واقعہ ہے جس کی آبادی بہت گنجان اور قطعہ زمین کوئی خالی نہیں۔ گزشتہ سال مرکز (وکالتِ تبشیر) نے ہماری درخواست کو قبول فرما کر ایک گرانقدر رقم احمدیہ مشن کو قطعہ زمین خریدنے کے لئے عطا فرمائی۔ ایک سال کی متواتر جدوجہد کے بعد خدا تعالےٰ نے ہمیں کامیابی عطا فرمائی اور اس کے فضل سے باتھرسٹ شہر کے عین وسط میں ایک قطعہ زمین احمدیہ مشن کے لئے ماہ جون میں خرید لیا گیا جس کی رجسٹریشن بھی ہمارے نام ہو گئی ہے۔ فالحمد للّٰہ رب العالمین

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب انصار دین کو جن کے مال کا اس قطعہ زمین کے خرید میں حصہ ہے اپنی جناب سے بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اب اس قطعہ زمین پر احمدیہ مشن کی تعمیر مدِّ نظر ہے۔ جارج ٹاؤن میں بھی احمدیہ مشن کے لئے ایک قطعہ زمین حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں بھی ہماری مدد فرمائے۔

زائرین احمدیہ مشن

احمدیہ مشن باتھرسٹ میں پانچ گھنٹے روزانہ عام زائرین کے لئے مقرر ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں ۲۴۰ زائرین احمدیہ مشن میں تشریف لائے۔ یہ زائرین ملک کے مختلف طبقات سے تعلق رکھتے ہیں ان سب سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔

ان زائرین میں سے ایک معتدبہ حصہ گیمبیا سے ملحقہ ممالک سینیگال اور ماریطانیہ سے بھی تعلق رکھتا تھا۔

جارج ٹاؤن احمدیہ مشن میں بھی ۹۳ زائرین تشریف لائے۔

مبلغین اپنے اپنے حلقہ کے بااثر لوگوں کو خود بھی جا کر ملتے رہے۔

نشر و اشاعت

تبلیغ کا ایک زیادہ مؤثر اور پائیدار کتب و رسائل بھی ہیں۔ گیمبیا کی تعلیمی و مالی حالت ابھی ایسی نہیں کہ یہاں کتب و اخبارات وغیرہ شائع ہوں اس لئے اس سلسلہ میں ہمیں اپنی ضروریات مرکز (وکالتِ تبشیر) اور قریبی احمدیہ مشنز سے ہی پوری کرنی پڑتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ ہمارا مرکز ہماری اس ضرورت کو احسن طریق پر پورا کر رہا ہے۔

اس عرصہ میں وکالتِ تبشیر کی طرف سے مرسلہ کم و بیش پانچ سو کتابیں تقسیم کی گئیں۔ ریویو آف ریلیجنز کے ۴۵ پرچے، مسلم ہیرلڈ لنڈن کے ۵۰ پرچے، ہفتہ وار اخبار The Truth نائیجیریا کے ۴۰۰ پرچے اور ۲۰۰ دیگر پمفلٹ و رسائل گیمبیا کے طول و عرض میں تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالےٰ ان سب کے بہترین نتائج جلد از جلد پیدا فرمائے۔ اور دائمی طور سے بھی ہماری نصرت کرنے والے احباب کو اپنی جناب سے بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

پبلک لیکچرز

ہمارے لوکل مشنری الشیخ ابراہیم عبدالقادر جکنی (JIKANI) صاحب نے تین پبلک لیکچر لوئر ریور ڈویژن میں اور مولوی داؤد احمد حنیف صاحب نے دو پبلک لیکچر جارج ٹاؤن میں۔ اور خاکسار نے برٹش کونسل سنٹر باتھرسٹ کے ہال میں دو لیکچر دیئے۔

پبلک تقاریب

۲۶۔اپریل کو گیمبیا ہائی سکول باتھرسٹ میں جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا جس میں عمائدین ملک و ملت مدعو تھے۔

۸۔جون کو ملکہ برطانیہ کا یوم ولادت باتھرسٹ میں منایا گیا۔ دن کے وقت پریڈ وغیرہ ہوئی اور شام کو ہزایکسیلنسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا نے گورنمنٹ ہاؤس میں معززین کو دعوتِ استقبالیہ دی۔ ہر سہ تقاریب میں شمولیت کے لئے خاکسار کو بھی دعوت ملی اور خاکسار بھی ان میں شامل ہوا۔

تبلیغی سفر:- وقتاً فوقتاً تبلیغی ضروریات کے لئے سفر بھی کئے جاتے رہے اور اس عرصہ میں مشنز کے ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ، ساکینی فرافینی۔ بانسانگ، سیف، کنٹاؤر۔ مناجنگ اور مضافات، باتھرسٹ وغیرہ کے دورے کئے گئے جن کے سفر کی مجموعی مسافت ۶۷۰ میل ہے۔

درس و تدریس:- ہر چہار مبلغین نے درس و تدریس کا سلسلہ اپنے اپنے حلقہ میں جاری رکھا خاکسار روزانہ (ہفتہ میں پانچ دن) مغرب و عشاء کے درمیان قرآن شریف کا درس مرکزی احمدیہ مشن باتھرسٹ میں دیتا رہا۔ دیگر مسائل دینیہ بھی وقتاً فوقتاً حسبِ ضرورت بیان کئے جاتے رہے۔

ہر جمعہ کے روز خطباتِ جمعہ بھی دیئے گئے اور ضرورت کے مطابق تعلیمی تربیتی مضامین بیان کئے گئے۔

اس عرصہ میں مرکزی مشن نے ۱۴۸ خطوط سپردِ ڈاک کئے۔

انتظامیہ کمیٹی:- سابقہ انتظامیہ کمیٹی جماعت احمدیہ گیمبیا کا عرصہ خدمت ختم ہو جانے پر نیا انتخاب ۲۶۔جون کو کروایا گیا جس میں کثرتِ رائے سے سابقہ کمیٹی کی مدت ہی اس سال کے آخر تک بڑھا دینے کی سفارش ہو گئی جو منظوری کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کر دی گئی ہے۔

مالی سال کا اختتام:- مالی سال ۶۸-۱۹۶۷ء کا اختتام اپریل ۱۹۶۸ء میں ہوا۔ اس سال بھی اللہ تعالےٰ نے جماعتِ احمدیہ گیمبیا کو توفیق عطا فرمائی کہ مرکز کی طرف سے مقرر کردہ بجٹ آمد سے -/۱۰۰ ڈالر زیادہ مالی قربانی پیش کرے۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔

نو مبایعین:- اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۴ احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ ودود کی بیعت کر کے داخل جماعتِ احمدیہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّ اٰخِرًا وَّ ظَاھِرًا وَّ بَاطِنًا۔

تعلیم الاسلام احمدیہ ثانوی سکول کماسی میں

ایک خصوصی تقریب

- جلسہ تقسیم انعامات و سندات میں زعماء حکومت کی شرکت
- جناب وزیر تعمیرات نے خطبہ ارشاد فرمایا

(مرتبہ مکرم شاہد احمد صاحب قریشی غانا)

مورخہ ۲۲ جون ۶۸ء کو تعلیم الاسلام احمدیہ ثانوی سکول کماسی (غانا مغربی افریقہ) کا پہلا جلسہ تقسیم انعامات و سندات کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔

تقریب کا آغاز

چار بجے شام مہمان خصوصی اور زعماءِ حکومت سکول میں تشریف لائے۔ سکول کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران اور ہیڈ ماسٹر و اساتذہ نے استقبال کیا۔

صدارت کے فرائض جناب ابراہیم محمد وزیر اطلاعات حکومتِ غانا نے ادا کئے۔ صدر جگہ پر رونق افروز ہونے سے قبل حاضرین سے ان کا تعارف کروایا گیا۔ سکول کے ایک طالب علم نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ جناب الحاج حسن عطا صاحب نے خصوصی مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ بعدہٗ یہاں کا قومی گانا طلباء نے گایا۔

طلباء کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک سینئر طالب علم نے سٹیج پر آکر رپورٹ پڑھی اور چند تجاویز پیش کیں جن کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس کے بعد جناب محمد لطیف صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر نے سکول کی مختصر تاریخ پیش کرتے ہوئے ابتدائی مشکلات کے باوجود سکول کی ترقی اور سالانہ نتائج کا خاکہ پیش کیا۔ یہ سکول سارے غانا میں واحد سکول ہے جہاں اسلامی تعلیم بھی پڑھائی جاتی ہے۔ یہاں پر بیشتر غیر مسلم طلباء مسلم طلباء کے ساتھ ایک جگہ پر رہتے ہیں اور اسلامی تعلیم اور معاشرہ کا عملی پہلو مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ سکول تعلیمی ترقی، طلباء کی فلاح و بہبود، ان کی جسمانی اور روحانی غذا مہیا کرنے کے اعتبار سے امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔

جناب یوسف علی صاحب وزیر تعمیرات حکومتِ غانا نے اپنے خصوصی خطبہ میں سکول کے کارکنان کو مبارکباد پیش کی کہ مشکلات کے باوجود سکول باحسن کام کر رہا ہے۔ انہوں نے ہمارے سکول کو دوسروں کے لئے بطور نمونہ پیش کیا۔ اور جملہ اساتذہ کی کوششوں کو سراہا کہ جن کی وجہ سے نتائج اور سکول کی کارکردگی میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔

کامیاب ہونے والے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے پیش آنے والی انفرادی اور ملکی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر ادا کرنے کی تلقین کی۔ فاضل مقرر کا یہ خطبہ آدھ گھنٹہ تک جملہ سامعین اور طلباء سکول نے بڑی توجہ سے سنا۔

تقسیم سندات و انعامات

صوبہ اشانٹی کے ایڈمنسٹریٹر جناب کرنل یاربوئے نے کامیاب ہونے والے طلباء میں سندات اور انعامات پیش کئے۔ سکول کے بہترین طالب علم اور بہترین کھلاڑی کو خصوصی انعام دیئے گئے۔ سکول سے پاس ہو کر جانے والے طلباء کو خصوصی سندات عطا کی گئیں۔ تقسیم انعامات کا یہ حصہ ایک خاص شان کا حامل تھا جب خصوصی لباس میں ملبوس طلباء باری باری سٹیج پر جا کر انعام حاصل کر رہے تھے اور دیگر طلباء مبارکباد پیش کرتے تھے۔

صدارتی تقریر

تقسیم انعامات کے بعد جناب صاحبِ صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں سکول کی کامیابیوں کو سراہا۔ سکول کے پہلے جلسہ تقسیم انعامات کو کامیاب طور پر منعقد کرنے پر انتظامیہ، مہمانانِ خصوصی اور طلباء کے والدین کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کیا اور وعدہ کیا کہ سکول کی ضروریات کے بارہ میں مناسب مدد دی جائے گی۔

صدارتی تقریر کے بعد اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مسٹر عبداللہ بواٹنگ نے انتظامیہ کی جانب سے مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں مکرم الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب امیر جماعتِ احمدیہ غانا نے اجتماعی دعا کروائی۔

دعا کے بعد معزز مہمانوں نے سکول کی سائنس لیبارٹری اور آرٹ روم میں ایک نمائش کا مشاہدہ کیا۔ سکول کے طلباء اور اساتذہ نے اس خصوصی نمائش کا انتظام کیا تھا۔ نمائش کے دوران خصوصی مہمانوں نے سائنس کی تعلیم کے انتظام پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

رات ساڑھے آٹھ بجے جناب ابراہیم محمد وزیر اطلاعات نے جملہ خصوصی مہمانوں کی معیت میں ایک خصوصی ڈنر میں شرکت کی۔ سکول کے جملہ طلباء اور بعض معزز عوام بھی اس کھانے میں شریک تھے۔

پریس:- سکول کے اس پہلے جلسہ تقسیم انعامات کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی شہرت ملی جس کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کا نام بھی بلند ہوا۔

چنانچہ اخبار پائنیر (PIONEER) کماسی سے شائع ہوتا ہے۔ سو موار کی اشاعت میں صفحہ اوّل پر جلی حروف میں خبر شائع کی اور تین کالمی فوٹو شائع کی۔ مہمان خصوصی کے مذہبی رواداری والے الفاظ خاص طور پر شائع کئے گئے۔

غانین ٹائمز (GHANIAN TIMES) اکرہ سے شائع ہوتا ہے۔ اس نے مہمان خصوصی کی تقریر کا خلاصہ شائع کیا اور ملکی خبروں والے صفحہ پر بڑے سائز کی فوٹو شائع کی۔

ڈیلی گرافک (DAILY GRAPHIC) اکرہ کا اخبار ہے اس نے سکول کے پہلے جلسہ کی نمایاں خبر دی اور فوٹو شائع کی۔

ریڈیو غانا نے دو مرتبہ اپنے نیوز بلیٹن میں خبر دی۔

ٹیلیویژن میں لوگوں نے دو مرتبہ ملک کے طول و عرض میں ہمارے سکول کی اس باوقار تقریب کو دیکھا۔

بالآخر قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کماسی کا یہ احمدیہ سکول حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خصوصی توجہ اور نگرانی میں قائم ہوا تھا احباب دعا فرماویں کہ حضور رضی اللہ عنہ نے جو مقاصد اس سکول کے ذمہ سونپے تھے یہ سکول بطریقِ احسن ان کو انجام دیتا چلا جائے۔

آمین

تعلیم الاسلام کالج (ربوہ)

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کرائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی جائے۔ خاکسار مرزا محمود احمد"

(الفضل ۳ ستمبر ۴۹ء)

پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ قابل اور اچھے نمبر لینے والے بچوں کو ربوہ بھجوائیں۔ کالج کا I ایر کا داخلہ اب ۹ ستمبر سے شروع ہو کر پانچ روز رہیگا۔ II اور III ڈویژن والوں کو ٹسٹ لے کر داخل کیا جائے گا جو ۱۲ ستمبر کو صبح ۸ بجے ہوگا۔ تمام درخواستیں ہر رنگ میں مکمل اور دو عدد فوٹوز ۱۱ ستمبر تک دفتر کالج میں پہنچ جائیں۔

(پرنسپل)

شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (عاملہ کے وساطت سے) ۲۰ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم لیفٹیننٹ ملک مظفر احمد صاحب مرحوم

(مکرم ملک ممتاز احمد صاحب لائل پور)

میرے والد محترم لیفٹیننٹ ملک مظفر احمد خان صاحب مرحوم کا اصل وطن دھرم کوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور تھا۔ آپ کے دادا شیخ فقیر اللہ صاحب مرحوم بدوملہی ضلع سیالکوٹ میں پٹواری تھے۔ وہ فرقہ اہل حدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ اور بڑے علم دوست انسان تھے۔ ان کی وفات کے بعد آپ کے والد شیخ علی محمد صاحب پٹواری ہوگئے وہ بڑے دیندار اور کم گو تھے۔ بدوملہی میں ان کی نیکی اور تقویٰ کی وجہ سے بڑی عزت تھی۔ ان کے مکان کے سامنے ہی مسجد تھی۔ وہ نمازیں وہاں پڑھا کرتے تھے یہ پانچ بھائی تھے اور ایک بہن تھی۔ یہ پانچوں بھائی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ اور حضور کے صحابہ میں شامل ہوئے۔ والد محترم لیفٹیننٹ ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کی پیدائش کی تاریخ انہوں نے اپنے خود نوشت حالات میں ۱۸۹۸ء یا ۱۸۹۹ء لکھا ہے۔ ابتدائی تعلیم بدوملہی میں حاصل کی۔ پھر کچھ عرصہ کے لئے اپنے چچا صاحب کے پاس ایبٹ آباد میں چلے گئے۔

۱۹۰۴ء میں آپ اپنے والد صاحب کے حکم سے قادیان چلے گئے اور چھٹی جماعت میں داخلہ لیا۔ اور ۱۹۰۷ء میں وہاں سے میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد اسلامیہ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ لیکن ۱۹۰۸ء میں اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ اسلئے ملازمت اختیار کر کے اپنی والدہ صاحبہ اور بہن بھائیوں کا بوجھ اٹھا لیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے

جب میں ۱۹۰۴ء میں قادیان کے لئے روانہ ہوا۔ تو بٹالہ پہنچ کر اڈہ میں کسی تانگہ کی انتظار میں کھڑا تھا۔ وہاں اڈہ میں ہی مجھے ایک بزرگ اور عالم مل گئے۔ وہ بھی قادیان جا رہے تھے۔ ان کا نام مولوی محمد احسن صاحب امروہی تھا۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا بیٹا کہاں جاؤ گے۔ میں نے جواب دیا کہ قادیان تعلیم حاصل کرنے کے لئے جا رہا ہوں۔ مولوی صاحب بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے مجھے بھی اپنے ساتھ ہی تانگہ میں بٹھا لیا جب تانگہ مسجد مبارک کے چوک میں پہنچا۔ تو مولوی صاحب مجھے بھی مسجد میں لے گئے اور دروازہ پر دستک دی اندر سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود تشریف لائے۔ حضور نے دروازہ کھولا تو فرمایا السلام علیکم اور پھر حضور نے فرمایا تشریف رکھئے میں ابھی آتا ہوں چند منٹ بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں دو پیالے دودھ کے تھے۔ ایک پیالہ حضور نے مجھے دیا اور ایک مولوی صاحب کو دیا اور فرمایا پی لیں۔ دودھ پینے کے بعد حضور نے میرے متعلق دریافت فرمایا تو مولوی صاحب نے تعارف کرایا کہ یہ لڑکا مجھے بٹالہ سے ملا تھا اور تعلیم کے لئے قادیان آیا ہے۔ حضور خوش ہوئے اس دن سے حضور کے ساتھ ایسا تعارف پیدا ہو گیا کہ حضور مجھے اچھی طرح سے پہچان لیتے تھے کئی دفعہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتا حضور ہر طرح سے خیال رکھتے۔ الحمد للہ۔

ویسے تو آپ پیدائشی احمدی تھے لیکن ۱۹۰۳ء میں آپ نے دستی بیعت کی۔ میرے دادا جان علی محمد صاحب مرحوم نے ۱۹۰۱ء میں مسجد مبارک میں حاضر ہو کر دستی بیعت کی۔ میرے دادا جان مرحوم اپنے بھانجے شیخ محمد حسین صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لائے اور ان کی بیعت بھی کرائی۔ وہ بعد میں محلہ دار الفضل قادیان کے صدر رہے اور ان کے صاحبزادے عبد الحمید عاجز صاحب واقف زندگی ہیں اور قادیان میں درویش ہیں۔

دادا جان مرحوم بدوملہی میں پٹواری تھے اور حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب مرحوم رعیہ میں ڈاکٹر تھے۔ اور دونوں ہی احمدی ہو چکے تھے۔ اسلئے ان کے بہت گہرے تعلقات تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم نے بھی اپنے لڑکوں سید ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم۔ حضرت سید حبیب اللہ صاحب مرحوم، حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجدیا۔ یہ اصحاب قبلہ ابا جان کے کلاس فیلو تھے۔ گہرے دوست تھے۔ بعض اوقات جب یہ اصحاب چھٹیوں میں قادیان سے آتے تو بدوملہی سے حضرت دادا جان مرحوم گھوڑوں کا انتظام فرما کر ان کو رعیہ بھجواتے

۱۹۰۸ء میں جب حضرت دادا جان شیخ علی محمد صاحب مرحوم بیمار ہوئے تو حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب مرحوم نے ہی آپکا علاج کیا۔ لیکن دادا جان وفات پا گئے۔ والد صاحب بہت ہی ذہین اور قابل تھے۔ مجھے قادیان میں حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم نے کئی دفعہ بتایا ہے کہ میں آپ کے ابا کو ۹۹ نمبر انگریزی میں دیا کرتا تھا اور پوچھا کرتا تھا مظفر احمد آپ کے نمبر کہاں سے کاٹوں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم ابا جان سے بہت محبت کرتے تھے آپ نے اپنے گھر میں حکم دے رکھا تھا۔ کہ جب مظفر احمد گھر پر آوے تو اس سے پوچھ کر خود اپنے ہاتھ سے دودھ لیکر پی لیا کرے۔ اس حکم کے بعد جب پہلی دفعہ ابا جان حضرت مولوی صاحب مرحوم کے گھر پر گئے۔ تو اندر سے حضرت مولوی صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے فرمایا۔ مظفر احمد یہ پیالہ لے لو۔ دودھ خود ڈال کر پی لو۔ ابا جان نے فرمایا مجھے بھوک نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ تو مولوی صاحب کا حکم ہے۔ آپ کو ضرور پینا پڑے گا۔ جب ابا جان ریٹائر ہو کر قادیان آئے تو اس وقت حضرت مولوی صاحب ترجمۃ القرآن انگریزی کے کام میں مصروف تھے انہوں نے حضرت ابا جان کو فرمایا کہ آپ بھی میری مدد کے لئے آیا کریں۔ چنانچہ حضرت ابا جان باقاعدہ حضرت مولوی صاحب کے دفتر میں جانے لگے۔ ایک دن ایک انگریزی کے لفظ میں اختلاف ہو گیا آخر حضرت مولوی صاحب نے ڈکشنری منگوائی۔ تو حضرت ابا جان کے معنی درست نکلے۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ شاگرد نے ہی غلطی نکالی ہے یہ خوشی کی بات ہے۔

ابا جان مرحوم کی پہلی شادی ۱۹۱۲ء میں مقبول بیگم صاحبہ مرحومہ سے ہوئی۔ یہ شیخ علی احمد صاحب گورداسپور کے نامی وکیل جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدمات میں بھی پیش ہوتے تھے۔ کی نواسی تھی۔ ان کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے ایک لڑکی اور دو لڑکے عطا فرمائے یہ ۱۹۲۳ء میں وفات پا گئیں۔ دوسری شادی مرحومہ کی چھوٹی بہن سے ۱۹۲۴ء میں ہوئی ان کے بطن سے تین لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئے۔ وہ قادیان میں رہائش کے دوران لجنہ کی سرگرم کارکن رہیں

آخر لاہور میں ۲۰ جون ۱۹۵۲ء جمعۃ الوداع کے دن وفات پائی۔ امانتاً لاہور دفن کیا گیا۔ حضرت والد صاحب مرحوم کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی بہت محبت تھی۔ خاص کر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تو آپ کے گہرے دوست تھے آپ نے تقسیم ملک کے بعد سول لائن لاہور میں کئی سال تک بطور سیکرٹری امور عامہ قابل قدر کام کیا۔

دفتر حفاظت مرکز میں جبکہ اس کا دفتر لاہور میں تھا۔ آپ نے کئی سال تک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بٹایا۔

۱۹۳۱ء میں فوج کی ملازمت چھوڑ دی اور پنشن لے لی۔ ۱۹۳۲ء میں بال بچوں کو قادیان بھیجدیا۔ تاکہ بچوں کی تعلیم قادیان کے ماحول میں مکمل ہو ۱۹۳۲ء میں آپ کو مالی تنگی تھی۔ آپ نے بہت دعائیں کیں۔ ایک روز صبح فرمانے لگے کہ آج رات خواب میں دیکھا ہے ایک ریلوے اسٹیشن ہے جس کے اوپر موٹے حروف میں احمد نگر لکھا ہے۔ چند دنوں کے بعد احمد نگر دکن میں ایک آفیسرز سمال آرمز سکول کے انتظام کے لئے ایک قابل آدمی کی ضرورت کا اشتہار شائع ہوا۔ آپ کا ایک کرنل انگریز بڑا مداح تھا۔ اس نے ابا جان کو لکھا کہ درخواست بھیجدو۔ اس نے درخواست پر بڑی پر زور سفارش کی۔ اور درخواست بھیجدی گئی۔ وہاں اٹھارہ سو درخواستیں تھیں۔ مگر حضرت ابا جان کو اس ملازمت کے لئے انتخاب کر لیا گیا۔

آپ جب احمد نگر پہنچے تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے خواب میں دکھلایا تھا۔ ویسا ہی اسٹیشن پر احمد نگر لکھا ہوا پایا۔

(باقی)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان محترم عبد الرحمان صاحب شاکر ربوہ دس روز سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہیں انتڑیوں میں بھی درد ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔

(بلقیس زاہدہ بنت عبد الرحمٰن شاکر)

۲۔ حاجی شیخ شریف اللہ صاحب ابن شیخ محمد عبد اللہ صاحب ساکن لائل پور آج کل پیٹ درد اور بخار کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تبارک تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(حمید احمد چوہدری یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ لائل پور)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئیے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اسبات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۲۹۴

میں محمد اقبال ولد دین محمد قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچیچی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۲-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۸۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ شرح اول -/۱

العبد :۔ محمد اقبال ولد دین محمد صاحب پھیروچیچی ضلع تھرپارکر ۲۶-۲-۶۸

گواہ شد :۔ عبد العزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پھیروچیچی۔

گواہ شد :۔ محمد رمضان ولد اللہ بخش سیکرٹری مال پھیروچیچی ضلع تھرپارکر ۲۶-۲-۶۸

مسل نمبر ۱۹۲۹۵

میں رسول بی بی زوجہ محمد حیات قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۱۱-۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔۔۔ ۵۰۰ روپیہ

۲۔ زیور طلائی ۲ تولے ۔۔۔۔۔ ۲۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرح اول ۵۰-۱

الامۃ :۔ نشان انگوٹھا۔ رسول بی بی زوجہ محمد حیات ۵-۱۱-۶۶

گواہ شد :۔ محمد حیات ولد حسن محمد خاوند موصیہ ۵-۱۱-۶۶

گواہ شد :۔ غلام محمد :۔ امیر جماعت احمدیہ بشیرآباد اسٹیٹ۔ ضلع حیدرآباد

مسل نمبر ۱۹۲۹۶

میں حمیدہ بانو زوجہ عبد الکریم خان صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۲-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔ ۵۰۰۰ روپے

زیور ۱۳ تولے مالیتی ۔۔۔۔ ۱۶۲۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرح اول -/۸

الامۃ :۔ حمیدہ بانو

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد :۔ عبد الکریم خان خاوند موصیہ

مسل نمبر ۱۹۲۹۸

میں چوہدری منور لطف اللہ ولد چوہدری عصمت اللہ خان صاحب قوم جٹ پیشہ وکالت عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۳-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ایک کنال سفید زمین سکنی واقع دار العلوم ربوہ مالیتی ۔۔۔۔ ۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اول ۵۰-۱۳

العبد :۔ منور لطف اللہ بقلم خود ۲۸-۳-۶۸۔ گواہ شد :۔ کوٹھی ۲۲۵/۱۸ سمن آباد۔ لاہور۔ گواہ شد : ملک منظور احمد خان۔ خان منزل مکان ۱/۱ گلی ۵ سمن آباد۔ لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۲۹۹

میں شاہد احمد ولد مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالبعلم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۴-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے اس وقت -/۵ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے شرط اول ۵۰-۳

العبد :۔ شاہد احمد چغتائی سٹوڈنٹ سیکنڈ ایئر فلیٹ ۲ سی بلاک مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد :۔ عطاء الرحمان چغتائی والد موصی

گواہ شد :۔ قریشی قمر احمد بریلوی سیکرٹری مال حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۳۰۰

میں نعیم فردوس بنت عطاء الرحمان صاحب چغتائی قوم چغتائی پیشہ تعلیم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۴-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے -/۵ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ شرط اول ۵۰-۳ روپے

الامۃ :۔ نعیم فردوس بنت عطاء الرحمان صاحب چغتائی ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد :۔ عطاء الرحمن چغتائی والد موصیہ۔ ۱۵-۴-۶۸

گواہ شد :۔ قریشی قمر احمد بریلوی سیکرٹری مال ماڈل ٹاؤن لاہور۔

قائدین اضلاع سے ایک ضروری گذارش

نئے سال کے بجٹ کی تشخیص کا کام اب جاری ہے۔ قائدین اضلاع کو چاہیئے کہ وہ اپنے ضلع کی مجالس کے بجٹ تیار کروا کر ۳۱ ظہور (اگست) تک مرکز کو بھجوا دیں۔ اور اس کے ساتھ ہی مجالس کو سالانہ اجتماع کے چندہ کی وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مساعی میں برکت دے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ ترقی خانہ خدا کے لئے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔ دیگر ملازمین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی خانہ خدا کے لئے ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

۴۱۔ محترمہ استانی نجمہ ناہید صاحبہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ .. ——— ۵ روپے
۴۲۔ مس امۃ الحفیظ شاکر ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ گرلز سکول چک ۹۹ شمالی۔ ضلع سرگودھا .. ——— ۲۰ روپے
۴۳۔ مکرم میاں سلیم اختر صاحب سلطان پورہ لاہور .. ——— ۱۵ روپے
۴۴۔ ” میاں لطیف احمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر .. ——— ۱۰ روپے
۴۵۔ ” چوہدری محمد الدین صاحب دفتر ریونیو کارکن رجسٹرار انگریزی ربوہ .. ——— ۷ روپے

ہمارا زمانہ قربانیوں کا زمانہ ہے

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ ” اس وقت جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ وہ ایسا عظیم الشان ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی لیکن اس کو ختم کرنا اب ہمارے سپرد کیا گیا ہے ۔“

۲۔ ” یاد رکھو ہمارا زمانہ قربانیوں کا زمانہ ہے۔ ہمارا زمانہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے حصول کا زمانہ ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کے بعد تیرہ سو سال تک جو کسی کو نہیں مل سکا وہ آج حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی حاصل نہ کرے تو اور بات ہے۔ ورنہ جنت کی لغماء اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں جس رنگ میں تیرہ سو سال کے بعد آج کھلی ہیں اس طرح تیرہ سو سال میں کسی کے لئے نہیں کھلیں ۔“

۳۔ ” ہماری سب سے بڑی عید اس وقت ہوگی جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا۔ اور دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی ۔“

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اس کے انعامات اور اس کے قرب حاصل کرنے اور اسلام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں میں حصہ لیں۔ کہ ہماری زندگیوں میں ہی دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں آنی لگ جائیں تاکہ ہمیں حقیقی عید میسر آجائے۔ (آمین)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین مجالس کی خصوصی توجہ کے لئے

بعض مجالس خدام الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹیں ایسی صورت میں مرکز میں موصول ہوتی ہیں۔ جن پر نہ مجلس کا پتہ اور نہ ہی قائد مجلس کے دستخط ہوتے ہیں۔ ایسی رپورٹیں کسی مجلس کے نام شمار نہیں ہو سکتیں۔

لہٰذا قائدین مجالس سے التماس ہے کہ رپورٹ بھجوانے سے قبل اچھی طرح دیکھ لیں کہ رپورٹ پر مجلس کا نام اور دستخط ہونے رہ تو نہیں گئے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۲/۸/۶۸ کو ایک بجے بعد دوپہر میری بھتیجی عزیزہ لطیفہ بیگم صاحبہ دختر عزیزم چوہدری محمد رشید احمد صاحب کا نکاح مبلغ چار ہزار روپیہ مہر پر مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب چیمہ ابن چوہدری محمد حسن صاحب چیمہ سکنہ ڈنگہ ضلع گجرات کے ساتھ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی نے پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے برکات کا باعث ہو۔

(فضل الٰہی پنشنر محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگہارن کی جدید ترین نسل کے بٹھانے والے انڈے اور یک روزہ چوزے حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے ریٹ انڈے ۶/ درجن یک روزہ چوزے ۱۸/ روپے درجن

(مینیجر)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری محمد خان صاحب نسیم نلو ریلز نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ محترم چوہدری صاحب بڑے مخلص اور قربانی کرنے والے دوست ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

” اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے ۔“

جملہ احباب کرام سے امید ہے کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بطور امانت داخل کر کے سلسلہ کی مضبوطی میں ممد و معاون ہوں گے۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے (مینیجر)

اسلام دین فطرت ہے اس لئے صرف یہی دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے

دنیا کا امن تبھی برباد ہوتا ہے جب انسان فطرتی مذہب کو چھوڑ دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مندرجہ بالا موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

"دوسرا نکتہ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ نازل فرمایا ہے کہ

مالم ینزل بہ علیکم سلطاناً۔

یعنی دنیا میں امن تبھی برباد ہوتا ہے جب انسان فطرتی مذہب کو چھوڑ کر رسم و رواج کے پیچھے چل پڑتا ہے۔ اگر انسان طبعی اور فطرتی باتوں پر قائم رہے تو کبھی لڑائیاں اور جھگڑے نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اسلام دین فطرت ہے اور حقیقت یہی ہے کہ جو دین فطرت ہو گا وہی دنیا میں امن قائم کر سکے گا۔ اور وہی مذہب امن پھیلا سکے گا جس کا ایک ٹکڑا انسان کے دماغ میں ہو۔ آخر یہ ہو کس طرح سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اس تعلیم کی طرف بلائے جس کا جواب ہماری فطرت میں نہیں اور جس کی قبولیت کا مادہ پہلے سے خدا نے ہمارے دماغ اور ہمارے ذہن میں نہیں رکھا پس فرمایا

مالم ینزل بہ علیکم سلطاناً

تم کہہ دو کہ تم ان تعلیموں کے پیچھے چل رہے ہو جو فطرت کے خلاف ہیں اور میں تم کو اُن باتوں کی طرف بلاتا ہوں جو تمہاری فطرت میں داخل ہیں۔ اب جوں جوں انسان اپنی فطرت کو پڑھنے کی کوشش کرے گا۔ اس کا دل پکار اٹھے گا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ میں جو کتاب ہے وہ بالکل سچی ہے کیونکہ اس کا دوسرا نسخہ میرے ذہن میں بھی ہے۔ اسی طرح آہستہ آہستہ دنیا ایک مرکز پر آ جائے گی۔ اور ایک ہی خیال پر متحد ہو جائے گی جس کے نتیجہ میں امن قائم ہو جائے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۲۴۶، ۲۴۷)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چیکوسلاواکیہ کے مسئلہ پر کمیونسٹ سربراہوں کی کانفرنس

ماسکو ۲۶ اگست۔ روس اور چیکوسلاواکیہ کے رہنماؤں کی بات چیت فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ معاہدہ وارسا میں روس کے حلیف ملکوں کے رہنما بھی بات چیت میں شریک ہو گئے ہیں۔ توقع ہے کہ بات چیت کے دوران فریقین میں کوئی قابل عمل سمجھوتہ ہو جائے گا۔ مذاکرات کے نتائج جاننے کی خاطر سلامتی کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اعلیٰ سطح کے مذاکرات میں معاہدہ وارسا میں روس کے حلیف پولینڈ۔ ہنگری، بلغاریہ اور مشرقی جرمنی کی کمیونسٹ پارٹیوں کے سیکرٹری بھی شریک ہو گئے ہیں

سلامتی کونسل کے اجلاس میں چیکوسلاواکیہ کے وزیر خارجہ کی تقریر

نیویارک ۲۶ اگست۔ چیکوسلاواکیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ہجیک نے کہا ہے کہ روس اور معاہدہ وارسا کے ملکوں نے بلا وجہ ان کے ملک پر چڑھائی کی ہے اور کسی چیک لیڈر نے روس یا اس کے ساتھی ملکوں کو فوج بھیجنے کی دعوت نہیں دی تھی۔ یہ بات انہوں نے سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں کہی جو چیکوسلاواکیہ کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ جوابی انقلاب کے فرضی خطرہ کی وجہ سے چیکوسلاواکیہ کے فوجی قبضہ کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جس وقت معاہدہ وارسا کی فوجوں نے چیکوسلاواکیہ پر قبضہ کیا اس وقت تک میرے ملک میں سچا سوشلسٹ نظام رائج تھا۔ انہوں نے کہا کہ چیکوسلاواکیہ کے سوال پر عالمی ادارہ میں جو بحث ہو رہی ہے اس نے سوشلزم کو تقویت پہنچائی ہے۔ ہم دوبچک کی قیادت میں زندگی کے ہر شعبہ میں عوام کی خودمختاری کے حامی ہیں۔

فرانس کی طرف سے ہائیڈروجن بم کا تجربہ

فرانس ۲۶ اگست۔ فرانس نے جنوبی بحرالکاہل میں ہائیڈروجن بم کا پہلا تجربہ کیا فرانس دنیا کا پانچواں ملک ہے جس نے اس بم کا تجربہ کیا ہے

اردن اور اسرائیل میں گھمسان کی جنگ

تل ابیب ۲۶ اگست۔ وادی بیسان میں اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں دو خونریز جھڑپیں ہوئیں۔ اسرائیل نے اعتراف کیا ہے کہ اردنی توپ خانے نے زبردست گولہ باری کی اور اسرائیلی فوج کو ٹینک بھی لڑائی میں جھونکنے پڑے۔

تمام کمیونسٹ ملکوں کی کانفرنس بلائی جانے کی تجویز

ویانا ۲۶ اگست۔ رومانیہ کے صدر چیکوسلاواکیہ میں معاہدہ وارسا کے ملکوں کی فوجوں کی مداخلت پر غور کے لئے تمام کمیونسٹ ملکوں کی کانفرنس بلانے پر غور کر رہے ہیں۔

جھنگ سرگودہا روڈ پر ٹریفک معطل

سرگودھا ۲۶ اگست۔ جھنگ سرگودہا روڈ پر ۲۴، ۲۵ اگست کی درمیانی رات کو ٹریفک معطل رہا کیونکہ چناب اور حفاظتی بند کے درمیان پانی بہہ رہا ہے۔ سرگودہا روڈ ٹوٹ گئی ہے۔ قریبی دیہات کو خطرہ لاحق ہے۔ سرکاری ملازمین سڑک کی مرمت کر رہے ہیں۔

دعائے نعم البدل

میرے برادر نسبتی مکرم عبدالشکور صاحب اسلم لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بڑی بچی عزیزہ امۃ الشکور بعمر سوا دو سال مورخہ ۲۳ اگست کو بوقت چھ بجے شام ایبٹ آباد میں اچانک فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اگلے روز علی الصبح جنازہ ربوہ لایا گیا اور گیارہ بجے محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل امیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد نواز مومن کارکن الفضل ربوہ)

رومانیہ اور یوگوسلاویہ بھی انقلاب دشمن مہم میں شریک ہیں۔ روس کا الزام

ماسکو ۲۶ اگست۔ روسی حکومت کے اخبار ازوسٹیا نے لکھا ہے کہ پراگ میں دائیں بازو کے رجعت پسند عناصر چیکوسلاواکی سپاہیوں اور روسی فوج کو لڑانے کے لئے جوڑ توڑ کر رہے ہیں روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے الزام لگایا ہے کہ رومانیہ اور یوگوسلاویہ کے لیڈر چیکوسلاواکیہ کے عوام دشمن عناصر کی ہر طرح مدد کر رہے ہیں۔ چیکوسلاواکیہ کے لیڈر جو رومانیہ اور یوگوسلاویہ میں ہیں سازشوں میں مصروف ہیں۔

رومانیہ کی فوج ڈٹ کر مقابلہ کرے گا

بخارسٹ ۲۶ اگست۔ رومانیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی آزادی اور خودمختاری پر ہرگز آنچ نہیں آنے دے گا۔ ریڈیو بخارسٹ نے کہا ہے کہ رومانیہ کی فوجیں ہر حملہ آور کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کھڑی ہیں۔

ادیس ابابا ۲۶ اگست۔ نائیجیریا اور بیافرا کے نمائندے اصولی طور پر بیافرا میں بھوک کے شکار لوگوں کو خوراک پہنچانے پر رضامند ہو گئے۔